سوال

(192)نیچے دکانیں اوپر مسجد اور دکانوں کا مصرف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد جو کہ عرصہ دراز سے ایک صاحب نے اپنے نام سے جگہ خرید کر بنوائی تھی ۔ ابھی تک وہ اس جگہ اس کے نام سے رجسٹرڈ ہے اور اب مسجد نہایت خستہ ہونے کی وجہ سے منہدم کرکے دوبارہ تعمیر کر رہے ہیں لیکن جماعت کی رائے ہے اور مالکان بھی رضا مند ہیں کہ نیچے دکانیں بنا دی جائیں اور ان کے اوپر مسجد تعمیر کی جائے جب کہ یہ دکانیں مسجد کے مصارف میں ہی استعمال ہوں گی کیا یہ قرآن وحدیث کی رُو سے درست ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواباً عرض ہے ۔ مسجد کی نئی مشروع میں ترمیم کا کوئی حرج نہیں ۔نیچے دکانیں برائے مصارف مسجد اور بالائی منزل میں مسجد منتقل کی جا سکتی ہے ۔ 'کَشفُ الصّناع عن متن الاقناع' میں ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ نے تبدیل وقف پر اس بات سے استدلال کیا ہے ، کہ عبدا   بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جامع مسجد کھجوروں کے تاجروں سے بدل دی ۔ یعنی بدل کر کوفہ میں دوسری جگہ لے گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ راستہ تنگ ہوگیا تو انھوں نے مسجد کا کچھ حصہ راستہ میں ڈال دیا ۔ ملاحظہ ہو! فتاویٰ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ ۔

اسی طرح رسول ا   صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بیت ا   کے خزانہ کو فی سبیل ا   تقسیم کرنے کا ارادہ فرمایا تھا ۔ پھر بعض وجوہات کی بناء پر اس میں تصرف کو ترک کردیا گیا ۔بحوالہ 'مُنتَقَی الاَخبَار بَاب مَا یَضَعُ بِفَاضِلِ مَالِ الکَعبَة' موجودہ صورت کا تصرف تو اس سے کم تر ہے ۔ لہٰذا یہ بطریقِ اولیٰ جائز ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ:190

محدث فتویٰ